بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

اخلاص و وفا کے پیکر بعض بدری صحابہ کی سیرتِ مبارکہ کا تذکرہ

مخالفانہ حالات کے پیشِ نظر پاکستان، برکینا فاسو اور الجزائر میں بسنے والے احمدیوں کے لیے دعا اور صدقات کی تازہ تحریک

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 24؍ فروری 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدری صحابہ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے ان کے حوالے سے بعض باتوں کا ذکر رہ گیا تھا جو میں بیان کر رہا تھا۔ اس حوالے سے آج بھی بیان کروں گا جس کے بعد بدری صحابہ کے بارے میں یہ سلسلہ جو میں بیان کرنا چاہتا تھا وہ ختم ہو جائے گا۔

حضرت عامر بن ربیعہؓ کے بارے میں لکھا ہے کہ آپؓ کے والد کا نام ربیعہ بن کعب بن مالک بن ربیعہ تھا۔ آپؓ سے بعض روایات بھی ملتی ہیں۔ عبداللہ بن عامر ربیعہؓ اپنی والدہ حضرت امِ عبداللہ لیلیٰ بنت ابو حثمہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بیان کرتی ہیں کہ ہم حبشہ کی طرف کُوچ کرنے والے تھے اور عامر بن ربیعہؓ کسی کام کے سلسلے میں کہیں گئے ہوئے تھے کہ حضرت عمرؓ جو کہ ابھی حالت شرک میں تھے وہاں آنکلے۔ اُنہوں نے ہم سے پوچھا کہ کیا روانگی ہے؟ میں نے کہا ہاں! اللہ کی قسم۔ ہم اللہ کی زمین میں جاتے ہیں یہاں تک کہ اللہ ہمارے لیے کشادگی پیدا کر دے۔ تم لوگوں نے ہمیں بہت دُکھ دیا اور ہم پر بہت سختیاں کی ہیں۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ اللہ تمہارا نگہبان ہو! وہ کہتی ہیں کہ میں نے اُس دن حضرت عمرؓ کی آواز میں وہ رِقّت دیکھی جو پہلے کبھی نہ دیکھی تھی۔ ہمارے کُوچ کرنے نے اُنہیں غمگین کر دیا تھا۔ حضرت عامرؓ جب واپس آئے تو میں نے اُن سے کہا کہ کیا آپؓ نے ابھی عمرؓ اور اُن کی رِقّت کو دیکھا۔ حضرت عامرؓ نے جواب دیا کہ کیا تُو اُن کے مسلمان ہونے کی خواہشمند ہے؟ پھر اُنہوں نے کہا کہ خطاب کا گدھا مسلمان ہو سکتا ہے لیکن وہ شخص اسلام نہیں لا سکتا۔ حضرت لیلیٰ کہتی ہیں کہ عامرؓ نے یہ بات اُس نااُمیدی کی وجہ سے کہی تھی جو اُن کو حضرت عمرؓ کے اسلام کی مخالفت اور سختی کی وجہ سے پیدا ہو گئی تھی۔

حضرت عبد اللہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ اُن کے والد حضرت عامر بن ربیعہؓ نے بتایا کہ جب آنحضرت ﷺ ہمیں کسی سریہ میں روانہ فرماتے تھے تو ہمارے پاس زادِ راہ صرف کھجور کا ایک تھیلا ہوتا تھا۔ امیر لشکر ہمارے درمیان ایک مٹھی بھر کھجور تقسیم کردیتے تھے۔ آہستہ آہستہ وہ ختم ہوجاتی تو پھر ایک کھجور ایک آدمی کو ملا کرتی تھی۔ عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے والد سے پوچھا کہ ایک کھجور کیا کفالت کرتی ہوگی؟ اُنہوں نے کہا کہ ایسا نہ کہو کیونکہ اُس کی اہمیت ہمیں اُس وقت معلوم ہوتی جب ہمارے پاس وہ بھی نہ ہوتی۔

جب حضرت عمرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں خیبر کے علاقے سے یہود کو نکال دیا تو وادی قریٰ کی زمینیں آپ نے جن لوگوں میں تقسیم فرمائیں ان میں حضرت عامر بن ربیعہؓ بھی تھے۔ حضرت عمرؓ جب جابیہ تشریف لے گئے تو حضرت عامرؓ ساتھ تھے۔ ایک روایت کے مطابق حضرت عمرؓ کا جھنڈا حضرت عامرؓ کے پاس تھا۔ حضرت عامر بن ربیعہؓ کی وفات کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے لیکن علامہ ابن عساکر کے نزدیک ۳۲ ہجری والی روایت زیادہ درست معلوم ہوتی ہے۔ آپؓ کی وفات کے بارے میں روایت ہے کہ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد آپؓ اپنے گھر میں رہا کرتے تھے یہاں تک کہ جب آپ کا جنازہ گھر سے نکلا۔

حضرت عبد اللہ بن عامرؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص نے بنو فزارہ کی ایک عورت سے دو جوتے حق مہر پر نکاح کرلیا۔ آنحضور ﷺ نے اس نکاح کو جائز قرار دیا۔ اپنے والد سے ہی ایک اور روایت میں وہ بیان کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ نے سفر میں اپنی اونٹنی کی پیٹھ پر رات کو نفل پڑھے اور آپؐ کا منہ اُسی طرف تھا جس طرف اونٹنی جارہی تھی۔

حضرت عامر بن ربیعہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک اندھیری رات میں سفر میں تھا کہ جب ایک مقام پر اُترے تو ایک شخص نے پتھر اکٹھے کیے اور نماز کے لیے جگہ بنائی اور نماز پڑھی۔ صبح معلوم ہوا کہ ہمارا منہ غیر قبلہ کی طرف تھا۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ۔ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔ اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی پس جس طرف بھی تم منہ پھیر دو وہیں خدا کا جلوہ پاؤ گے۔ یعنی غلط فہمی سے اگر ایسا ہوگیا تو کوئی حرج نہیں ہے۔ حضور انور نے وضاحت فرمائی کہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ آیت آنحضرت ﷺ نے سمجھانے کے لیے پڑھ کر سُنائی ہو۔ ضروری نہیں ہے کہ اُس وقت نازل ہوئی ہو۔

حضرت عامر بن ربیعہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجتا ہے۔ پس اب تمہاری مرضی ہے کہ مجھ پر کم درود بھیجو یا زیادہ درود بھیجو۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ مجھ پر سلامتی کی دعا کرتا اور جب تک وہ اس حالت میں رہتا ہے فرشتے بھی اُس پر سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔ پس بندے کے اختیار میں ہے کہ چاہے تو زیادہ مرتبہ سلامتی کی دعا کرے اور چاہے تو کم۔

اگلا ذکر ہے حضرت حرام بن ملحانؓ کا۔ حضرت مصلح موعودؓ صحابہ کی قربانیوں کے جذبہ کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ: ہمیں تاریخ پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ جنگوں میں اس طرح جاتے تھے کہ ان کو یوں معلوم ہوتا تھا کہ جنگ میں شہید ہونا ان کے لئے عین راحت اور خوشی کا موجب ہے۔ چنانچہ صحابہ کے کثرت کے ساتھ اس قسم کے واقعات تاریخوں میں ملتے ہیں کہ انہوں نے خدا کی راہ میں مارے جانے کو ہی اپنے لئے عین راحت محسوس کیا۔ مثلاً وہ حفاظ جو رسول کریم ﷺ نے وسط عرب کے ایک قبیلہ کی طرف تبلیغ کے لئے بھیجے تھے ان میں حرام بن ملحانؓ اسلام کا پیغام لیکر قبیلہ عامر کے رئیس عامر بن طفیل کے پاس گئے اور باقی صحابہ پیچھے رہے۔ شروع میں تو عامر بن طفیل اور اس کے ساتھیوں نے منافقانہ طور پر ان کی آؤ بھگت کی لیکن جب وہ مطمئن ہو کر بیٹھ گئے اور تبلیغ کرنے لگے تو ان میں سے بعض شریروں نے ایک خبیث کو اشارہ کیا اور اس نے اشارہ پاتے ہی حرام بن ملحانؓ پر پیچھے سے نیزہ کا وار کیا اور وہ گر گئے اور گرتے ہی ان کی زبان سے بے ساختہ یہ نکلا کہ اللہ اکبر فُزْتُ وَ رَبِّ الْکَعْبَۃِ۔ یعنی مجھے کعبہ کے رب کی قسم میں نجات پا گیا۔ پھر ان شریروں نے باقی صحابہ کا محاصرہ کیا اور ان پر حملہ آور ہو گئے اس موقع پر حضرت ابو بکرؓ کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہؓ کے متعلق ذکر آتا ہے بلکہ خود ان کا قاتل جو بعد میں مسلمان ہو گیا تھا وہ اپنے مسلمان ہونے کی وجہ ہی یہ بیان کرتا تھا کہ جب میں نے عامر بن فہیرہؓ کو شہید کیا تو اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ فزت واللہِ۔ یعنی خدا کی قسم میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا ہوں۔ یہ واقعات بتاتے ہیں کہ صحابہ کے لئے موت بجائے رنج کے خوشی کا موجب ہوتی تھی۔

اگلا ذکر ہے حضرت سعد بن خولہؓ کا۔ عامر بن سعدؓ اپنے والد سعد بن وقاصؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میری عیادت فرمائی۔ بیماری کے باعث میں موت تک پہنچ گیا تھا۔ مَیں نے کہا کہ میری تکلیف آپؐ دیکھ رہے ہیں۔ میری وارث میری بیٹی کے سوا کوئی نہیں۔ میرے پوچھنے پر آپؐ نے فرمایا کہ تیسرا حصہ صدقہ کر دو۔ پھر فرمایا کہ وارثوں کو اچھی حالت میں چھوڑنا محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے۔ اللہ کی راہ میں جو بھی خرچ کرو گے تمہیں اُس کا اَجر دیا جائے گا یہاں تک کہ ایک لقمہ بھی جو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو اس کا بھی اَجر دیا جائے گا۔ حضرت سعد بن خولہؓ ہجرت کے بعد مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

اگلا ذکر ہے حضرت ابو الہیثم بن التیہانؓ کا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مَیں سب سے پہلے آپ ﷺ کی بیعت کرنے والا ہوں۔ ہم کس طرح آپؐ کی بیعت کریں؟ آپؐ نے فرمایا کہ میری اس بات پر بیعت کرو جس پر بنی اسرائیل نے موسیٰؑ کی بیعت کی۔ آپؓ جنگ میں دو تلواریں لٹکایا کرتے تھے اس لیے آپؓ کو ذوالسیفین بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے جنگ صفین میں شہادت پائی تھی۔

پھر ذکر ہے حضرت عاصم بن ثابتؓ کا۔ امام رازی نے لکھا ہے کہ جنگ احد میں جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب تھے اُن میں حضرت عاصم بن ثابتؓ بھی شامل تھے۔

اگلا ذکر حضرت سہل بن حُنیفؓ انصاری کا ہے۔ جنگ احد میں قریب رہنے والوں میں حضرت سہل بن حُنیفؓ کا بھی ذکر ہے۔ حضرت عمیر بن سعیدؓ سے مروی ہے کہ حضرت علیؓ نے ان کی نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھیں۔ لوگوں نے تعجب کیا تو فرمایا کہ یہ سہل بن حُنیف ہیں جو اہل بدر میں سے ہیں اور اہل بدر کو غیر اہل بدر پر فضیلت ہے۔ میں نے چاہا کہ تمہیں ان کی فضیلت بتادوں۔

پھر حضرت جبار بن صخرؓ کا ذکر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو ڈیڑھ سو صحابہ کے ہمراہ بنوطے کے بُت فُلس کو گرانے کے لیے روانہ فرمایا۔ آپؐ نے حضرت علیؓ کو کالے رنگ کا جھنڈا اور سفید رنگ کا چھوٹا پرچم عطا فرمایا۔ حضرت علیؓ صبح کے وقت آل حاتم پر حملہ آور ہوئے اور اُن کے بت فُلس کو ختم کر دیا۔ اس سریہ میں لِوا حضرت جبار بن خضرؓ کے پاس تھا۔

حضور انور نے فرمایا یہاں یہ صحابہ کا جو ذکر میں کرنا چاہتا تھا وہ ختم ہوا اس کے ساتھ ہی میں پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان پر جو سخت حالات ہیں وہاں آسانیاں پیدا کرے اور انصاف کرنے والوں، قانون نافذ کرنے والوں اور خدا اور اس کے رسول کے نام پر ظلم کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ عقل دے یا ان پر پکڑ کے سامان کرے۔ دوسرے برکینا فاسو کے لئے بھی دعا کریں وہاں بھی سختیاں ہیں ابھی اور جو دہشت گرد ہیں، شدت پسند ہیں ان کے وہی عمل ہیں۔ اللہ اور رسول کے نام پر ظلم کر رہے ہیں۔ پھر الجزائر کے لوگوں کے لئے بھی، وہاں بھی بعض حکومتی کارندے یا عدالتیں جو ہیں غلط قسم کے ظلم روا رکھ رہی ہیں احمدیوں سے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ خاص طور پر دعاؤں اور صدقات پر بہت زیادہ زور دیں۔ اللہ تعالیٰ مخالفین کے شر سے ہر ایک کو بچائے۔

آخر پر حضور پر نور نے پاکستان میں 19 فروری کو معاندین احمدیت کی فائرنگ میں شہید ہونے والے مکرم محمد رشید صاحب شہید ابن چوہدری بشارت احمد صاحب، اور 6 فروری 2023ء کو ترکیہ میں آئے زلزلہ میں وفات یافتہ ماں بیٹا مکرمہ عمانی بسام اجلاوی صاحبہ اور عزیزم صلاح عبد المعین قتیش کے علاوہ مکرم مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے ان کے جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے درجات بلند کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔